بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

ホームページ制作 150万円～
62業種以上、1,000社以上の実績。運用費を0円にするCMS導入デジパまで
AdChoices

وزیراعلیٰ نے کراچی سرکلر ریلوے منصوبے کی بحالی کی منظوری دیدی

منصوبے کیلئے 43 کلومیٹر طویل ریلوے لائن بچھائی جائے گی، معاہدے کے بعد نومبر یا دسمبر میں کام شروع کر دیا جائے گا، پروجیکٹ 4 سال میں مکمل اور پورے سفر کا کرایہ 25 روپے ہوگا

سرکلر ریلوے میں کوئی تاخیر برداشت نہیں ہوگی، تمام رکاوٹوں کو فوری دور کیا جائے، بہت پرانا پلان ہے، سب سے زیادہ فائدہ نچلے طبقے کو ہوگا، قائم علی شاہ کا اجلاس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے کراچی سرکلر ریلوے منصوبے کی بحالی کی منظوری دیدی۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ سندھ کی زیر صدارت ایک اجلاس ہوا، اجلاس میں شہر کے ٹریفک اور ٹرانسپورٹ مسائل کے حل کے لیے ماس ٹرانزٹ پروگرام کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں بتایا گیا کہ منصوبے پر 2 ارب 60 کروڑ ڈالر لاگت آئے گی، معاہدے کے بعد نومبر یا دسمبر تک کام کا آغاز کر دیا جائے گا جو چار سال میں مکمل ہوگا، منصوبے کے تحت 43 کلومیٹر طویل ریلوے لائن بچھائی جائیگی جبکہ پورے سفر کا کرایہ صرف 25 روپے ہوگا جو کہ 50 پیسہ فی کلومیٹر بنتا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ کراچی سرکلر ریلوے بہت پرانا پلانہے اور اب اس کو فوری طور پر بحال کیا جانا چاہیے، سرکلر ریلوے سے سب سے زیادہ فائدہ نچلے طبقے کے عوام کو ہوگا، منصوبے میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے اور نہ برداشت کریں گے تمام رکاوٹوں کو فوری دور کیا جائے۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری سندھ نے پریزینٹیشن کے ذریعے وزیراعلیٰ سندھ کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ فی الوقت شہر میں 47.3 فیصد موٹر سائیکل، 36.5 فیصد پرائیوٹ گاڑیاں جبکہ صرف 4.5 فیصد پبلک ٹرانسپورٹ موجود ہے اور یہی پبلک ٹرانسپورٹ شہر کے 42 فیصد مسافروں کو اپنی منزلوں تک پہنچاتا ہے جبکہ 36.5 فیصد پرائیوٹ گاڑیوں پر 21 فیصد مسافر سفر کرتے ہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے شہر کے زیادہ تر افراد (42%) شہر میں موجود سب سے کم 4.5 فیصد پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرنے پر مجبور ہیں لہذا ہ کراچی سرکلر ریلوے پروجیکٹ کی ہنگامی طور پر بحالی اور شروعات کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراچی سرکلر ریلوے کا روٹ نیپا اسٹیشن، گلشن اقبال سے نارتھ ناظم آباد اسٹیشن اور پھر وہاں سے لیاری مچھر کالونی سے ہوتا ہوا مہران اسٹیشن جو کہ کالا پل کے قریب ہے سے آگے بڑھتا ہوا PAF میوزیم شاہراہ فیصل سے ہوتے ہوئے پھر نیپا اسٹیشن کو لنک کریگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسٹیشن پر ہر 5 منٹ بعد سرکلر ٹرین موجود ہوگی اور KCR کو مزید موثر بنانے کیلئے لانڈھی، اسٹیل ٹاؤن، سرجانی ٹاؤن اور دوسری ایریاز سے ریڈ، گرین اور یلو بسز چلائی جائیں گی جو وہاں کے مسافروں کو KCR اسٹیشن تک لے کر آئیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم بہت جلد EAD اور JICA سے ایگریمنٹ پر دستخط کریں گے اور نومبر/دسمبر تک اس منصوبے پر باقاعدگی کے ساتھ کام شروع کیا جاسکتا ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فی الفور تقریباً 7 لاکھ مسافر روزانہ پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہیں اور یہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد تقریباً 30 لاکھ مسافر سفر کرسکیں گے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے کو جاپانیوں نے شروع کیا تھا اور پھر یورپ والوں نے اس منصوبے کی تکنیکی افادیت کو دیکھا اور اسکے بعد پھر پلاننگ کمیشن نے دوبارہ ایک امریکی کمپنی سے منصوبے کی ری ایویشن کرائی تھی اس منصوبے کی کل لاگت 2 ارب 60 کروڑ ڈالر ہوگی اور امید ہے کہ تین سے چار سال میں یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچ جائیگا جس میں بعد میں پرائیویٹ سیکٹر بھی دلچسپی لیں گے۔ اجلاس میں وزیر اطلاعات شرجیل انعام میمن، وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر برائے خزانہ سید مراد علی شاہ، چیف سیکریٹری سندھ محمد اعجاز چوہدری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (منصوبہ بندی و ترقیات) عارف احمد خان، سیکرٹری خزانہ سہیل احمد راجپوت، وزیراعلیٰ سندھ کے پرنسپل سیکریٹری نوید کامران بلوچ، کراچی اربن ٹرانسپورٹ کارپوریشن (کے یو ٹی سی) منصوبے کے ڈائریکٹر و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے